رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللّٰہ اکبر

روزنامہ

# الفضل

قادیان

THE DAILY

AL FAZL QDIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی

سالانہ للعہ

ششماہی ۴ھر

سہ ماہی ۲؍ ۱؍

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جلد ۲۵ | ۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۶ھ | یوم چہار شنبہ | مطابق ۷ جولائی سنہ ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۵۵ |

## مدینۃ المسیح

قادیان ۔ ۵ ۔ جولائی ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۰½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ؞

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو اگزیما کی تکلیف سے اب بفضلہ تعالیٰ نسبتاً آرام ہے احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں ؞

مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری گجرانوالہ سے واپس آگئے ہیں ؞

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### خنّاس کی وسوسہ اندازی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو

"واضح ہو ۔ کہ خنّاس ۔ شیطان کے ناموں میں سے ایک نام ہے ۔ یعنی جب شیطان سانپ کی سیرت پر قدم مارتا ہے ۔ اور کھلے کھلے اکراہ اور جبر سے کام نہیں لیتا ۔ اور سراسر مکر اور فریب ۔ اور وسوسہ اندازی سے کام لیتا ہے ۔ اور اپنی نیش زنی کے لئے نہایت پوشیدہ راہ اختیار کرتا ہے ۔ تب اس کو خنّاس کہتے ہیں ۔ عبرانی میں اس کا نام نحاش ہے چنانچہ توریت کے ابتداء میں لکھا ہے ۔ کہ نحاش نے حوّا کو بہکایا ۔ اور حوّا نے اس کے بہکانے سے وہ پھل کھایا ۔ جس کا کھانا منع کیا گیا تھا ۔ تب آدم نے بھی کھایا ۔ سو سورۃ الناس سے واضح ہوتا ہے ۔ کہ یہی نحّاش آخری زمانہ میں پھر ظاہر ہوگا ۔ اسی نحاش کا دوسرا نام دجال ہے یہی تھا جو آج سے چھ ہزار برس پہلے حضرت آدم کی ٹھوکر کھانے کا موجب ہوا تھا ۔ اور اس وقت یہ اپنے اس فریب میں کامیاب ہو گیا تھا ۔ اور آدم مغلوب ہو گیا تھا ۔ لیکن خدا نے چاہا کہ اسی طرح چھٹے دن کے آخری حصہ میں آدم کو پھر پیدا کرے یعنی آخر ہزار ششم میں جیسا کہ پہلے وہ چھٹے دن میں پیدا ہوا تھا ۔ نحاش کے مقابل پر اس کو کھڑا کرے ۔ اور اب کی دفعہ نحّاش مغلوب ہو ۔ اور آدم غالب ہو"

(تحفہ گولڑویہ حاشیہ صفحہ ۱۰۶ طبع اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ذکرِ حبیبؐ

یعنی

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

### ۲۶- قوے کی مضبوطی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اگرچہ قریباً ۷۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔ مگر آپ کے قوے مضبوط تھے۔ جسم پر اور چہرے پر کوئی آثار ضعیفی اور بڑھاپے کے نہ تھے۔ جب سیر کے واسطے تشریف لے جاتے تھے۔ تو کئی میل تک پیادہ چلے جاتے تھے۔ اچھے اچھے نوجوان بھی بعض دفعہ تھک کر رہ جاتے تھے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ بعض بیماریوں کے حملے بھی ہوتے رہتے تھے۔ جن کی وجہ سے بعض دفعہ کئی دن تک باہر نہیں آسکتے تھے۔ اور نہ مہمانوں سے مل سکتے تھے۔ ایک دفعہ ایک انگریز پادری بٹوں سے سارے راستہ بائیسکل پر سوار ہو کر قادیان آیا۔ تین دن رہا۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام بہ سبب علالت طبع اسے ملاقات کا کچھ بھی موقعہ نہ دے سکے۔ غرض بیماریوں کی تکلیف بھی رہتی تھی۔ مگر بیماری ہٹنے پر پھر صحت اچھی رہتی تھی۔ اور قوت ہر طرح سے قائم ہوتی تھی۔ عموماً پانچوں نمازیں باجماعت پڑھتے تھے۔ اگر باہر مسجد میں تشریف نہ لا سکتے تھے۔ تو اندر زنانخانہ میں عورتوں اور بچوں کو جمع کر کے خود جماعت کراتے تھے۔ ایسی نمازیں عموماً مغرب اور عشاء جمع کرا کے پڑھاتے تھے۔ اور عمر کے آخری حصہ میں بہت عرصہ تک ایسی امامت کراتے رہے۔

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قوے آخری وقت تک مضبوط رہے۔ جس کی اصل وجہ اللہ تعالےٰ کے مقدس الہامات (۱) تَرُدُّ عَلَیْکَ اَنْوَارُ الشَّبَابِ اور (۲) سَیَاْتِیْ عَلَیْکَ زَمَنُ الشَّبَابِ تھے۔ جن کا ترجمہ ہے۔ تیری طرف جوانی کے نور یعنے قوتیں رد کی جائیں گی۔ تیرے پر زمانہ جوانی کا آئے گا۔ ان الہامات کو پورا ہوتے ہوئے حضور کے ہزار ہا غلاموں نے خود دیکھا۔ اور وہ اس معجزہ کے چشم دید شاہد ہیں۔ اور ان میں سے بہت سے تا حال زندہ موجود ہیں ؎

محمد صادق عفی عنہ قادیان ۴ر جولائی ۱۹۳۷ء

## شیخ عبد الرحمٰن مصری اور فخر الدین ملتانی کی غیر مبائعین سے ساز باز

یہ بات تعجب سے سنی جائے گی۔ کہ جب سے فخر الدین ملتانی اور شیخ عبد الرحمٰن مصری کو جماعت سے خارج کیا گیا ہے۔ مولوی عمر الدین پیغامی مبلغ دو مرتبہ ان کے پاس قادیان آچکا ہے۔ اور باہم لمبی لمبی ملاقاتیں ہوتی رہی ہیں۔ کیا بتایا جا سکتا ہے کہ یہ سلسلہ جنبانی کن اغراض کے ماتحت ہے۔ اور اس کی تہ میں کیا بات پوشیدہ ہے؟

## ایل ایل بی کے امتحان میں کامیابی

مندرجہ ذیل احمدی نوجوان امسال ایل ایل بی کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں

(۱) محمد یوسف صاحب ابن حکیم سولوی قطب الدین صاحب قادیان
(۲) عبد المجید خانصاحب بھٹی دسوہہ
(۳) محمد عمر صاحب لاہور
(۴) صلاح الدین صاحب فیروزپور
(۵) چودہری انور احمد صاحب سنڑوعہ ضلع ہوشیارپور

## خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

### ۲۷ر جون ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے ؎

گزشتہ سے پیوستہ

| | | |
|---|---|---|
| 211 | Haje mansur Sahib | Guroet Sumatra |
| 212 | R. moetiah Sahibah | " " |
| 213 | R. mimy | " " |
| 214 | Nurud-Din Sahib | " " |
| 215 | Atari Sahib | " " |
| 216 | Sjamsuddin Sahib | " " |
| 217 | m. Tjoen Sahib | " " |
| 218 | m. Enghing | " " |
| 219 | Sarbini Sahib | " " |
| 220 | Ending | " " |
| 221 | Eon | " " |
| 222 | Aminah Sahibah | " " |
| 223 | Oemar Sahib | " " |
| 224 | Amat | " " |
| 225 | mohd Assi Sahib | " " |
| 226 | Sjamsuddin | " " |
| 227 | Omod Sahib | " " |
| 228 | Oeho | " " |
| 229 | mohd Sjai Sahib | " " |
| 230 | mohd Thoi | " " |
| 231 | mohd Sojoeti | " " |
| 232 | Salim Sahib | " " |
| 233 | S. Soelaihanah Sahibah | " " |
| 234 | S. Chadidjah | " " |
| 235 | S. Sjoelaiha | " " |

## ایک ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن لوگوں کو جماعت سے خارج کیا گیا ہے۔ یعنے میاں فخر الدین ملتانی، شیخ عبد الرحمٰن مصری اور حکیم عبد العزیز ان کے ساتھ اگر کسی دوست کا لین دین ہو۔ تو وہ نظارت ہذا کی وساطت سے طے کریں۔ کیونکہ ان کے ساتھ تعلقات رکھنے ممنوع ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکیم عبد العزیز سے مراد منشی عبد الکریم صاحب بٹالوی کا لڑکا ہے۔ حکیم عبد العزیز خانصاحب جو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں مدرس ہیں۔ وہ اس سے مراد نہیں ہیں۔ ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ

# فرقہ وار فسادات کے اسباب و علل اور ان کا علاج

## اتحاد کمیٹی کیلئے صحیح لائحۂ عمل

آئین نو کے نفاذ کے بعد ہندوستان کے مختلف حصوں میں اس کثرت سے فرقہ وار فسادات رونما ہوئے ہیں۔ کہ معمولی سے معمولی عقل و سمجھ رکھنے والا انسان بھی ان کے اسباب و علل پر غور کرتے ہوئے انہیں ہنگامی وجوہ یا عام حالات کی طرف منسوب نہیں کر سکتا۔ فرقہ وار فسادات کا تسلسل اور ان کی ایک ہی نوعیت ہمیں یہ سمجھنے پر مجبور کرتی ہے۔ کہ یہ واقعات بعض ارباب غرض کی خفیہ ریشہ دوانیوں کا نتیجہ ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے۔ کہ ملک کی سیاسی فضا میں تکدر پیدا کر کے ان خفیہ مصلحتوں کو بروئے کار لایا جائے۔ جو ان کے ذہن میں دیر سے نشوونما پا رہی ہیں:۔

دوسرے صوبوں کو جانے دیجئے کیونکہ ان میں سے بیشتر کی سیاسی نوعیت ابھی بالکل الگ ہے۔ پنجاب کے حالات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تین ماہ کے قلیل عرصہ میں یہاں شدید نوعیت کے تین فرقہ وار فسادات رونما ہوئے ہیں۔ سب سے پہلا واقعہ پانی پت کا واقعہ ہائلہ ہے۔ جس میں کئی ایک مسلمان ہندوؤں کی بے جا ضد کی بھینٹ ہوئے۔ اور بہت سے زخمی ہوئے:۔

پانی پت کے بعد دوسرا واقعہ آہلہ ضلع گجرات کا ہے۔ جہاں مسلمانوں کی کثرت آبادی کے درمیان سکھوں نے دیوان منعقد کر کے ہنگامہ برپا کیا۔ لیکن گولی کا نشانہ یہاں بھی مسلمان ہی بنائے گئے۔

تیسرا واقعہ امرتسر کا سکھ مسلم فساد ہے۔ جس میں مسلمان اگر پولیس کی گولیوں کا نہیں۔ تو سکھوں کی کرپانوں کا تختۂ مشق ظلم ضرور بنے:۔

ان تینوں فسادات پر گہری نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گو بظاہر ان کے اسباب مختلف ہیں۔ لیکن ان کی نوعیت ایک ہی ہے۔ علاوہ ازیں یہ امر بھی بالکل واضح ہے۔ کہ ان تینوں واقعات میں پولیس یا ارباب انتظام کی عام روش ایک ہی (یعنی مسلمانوں کے خلاف) رہی ہے۔ کیونکہ جہاں پانی پت میں پُرامن مزاحمت کرنے والے مسلمانوں پر گولی چلائی گئی۔ وہاں آہلہ میں سکھوں کا دیوان روکنے کی بجائے مشین گنوں کا رُخ مسلم ہجوم کی طرف پھیر دیا گیا۔ وہاں امرتسر میں نہتے مسلمانوں پر حملہ کرنے والے سکھ ہجوم کے لئے خدا جانے پولیس کی گولیاں کس کونے میں محو استراحت ہو گئیں:۔

غرض اس تمام صورت حالات سے مندرجۂ ذیل امور نہایت واضح طور پر مستنبط ہوتے ہیں:۔

۱- بعض خود غرض لوگ یا نام نہاد لیڈر کسی نہ کسی بہانہ کی آڑ لے کر اشتعال انگیز تقریریں کر کے فتنہ کی آگ کو بھڑکاتے ہیں۔ اور اس طرح فرقہ وار فسادات کی طرح ڈالتے ہیں۔ اور اس تمام فتنہ انگیزی کی تہہ میں ان کی بعض نہاں در نہاں سیاسی مصلحتیں اور خود غرضیاں کارفرما ہوتی ہیں۔ جب عوام مشتعل ہو جاتے ہیں۔ اور کشت و خون تک نوبت پہونچ جاتی ہے۔ تو یہی لوگ جو تمام فتنہ کے محرک و بانی ہوتے ہیں دوسروں کو مبتلائے مصائب و آلام کر کے چپکے سے الگ ہو جاتے ہیں:۔

۲- گو اسے معین مسلک تو نہیں کہہ سکتے۔ لیکن اس وقت تک یہی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ ارباب انتظام جن کے متعلق یہ خیال کرتا کہ وہ تمام کے تمام عدل و انصاف کے پیکر ہوتے ہیں۔ سخت غلطی ہے۔ مذہبی تعصبات کی بناء پر عموماً صحیح اور منصفانہ طریق عمل اختیار نہیں کرتے۔ اور جو اہم ذمہ داریاں اور فرائض ان پر عائد ہوتے ہیں۔ ان سے کما حقہٗ عہدہ برآ نہیں ہوتے۔ چنانچہ پچھلے دنوں آہلہ کے فساد کے متعلق آنریبل وزیر اعظم پنجاب نے جو بیان دیا۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ گجرات کے ارباب انتظام نے سکھوں کو فتنہ انگیزی سے روکنے کی کوشش نہیں کی۔ اسی طرح ۲- جولائی کو ایک تحریک تخفیف کی بحث پر جواب دیتے ہوئے انہوں نے فرقہ وار فسادات کے بانیوں کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کہا۔ فرقہ وار فسادات غرض پرست لوگوں کی طرف سے پیدا کئے جاتے ہیں جن کا مقصد یہ ہے۔ کہ موجودہ حکومت کو پریشان کریں۔ نیز بہت سے فسادات اس لئے پیدا کئے جاتے ہیں۔ کہ ملک میں سیاسی مشکلات پیدا کی جائیں۔ یہ بالکل درست ہے۔ کہ فرقہ وار فسادات نام نہاد خود غرض لیڈروں کی فتنہ انگیزیوں کا نتیجہ ہیں۔ لہٰذا سب سے پہلے ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ ایسے خود غرض لوگوں کی فتنہ پردازیوں کا مؤثر علاج کیا جائے مفسد اور شر انگیز لیڈروں کو خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ عبرتناک سزائیں دی جائیں۔ تا کہ آئندہ انہیں عوام کو بھڑکا کر فتنہ پھیلانے کی جرأت ہی نہ ہو سکے:۔

دوسرا حد درجہ ضروری امر یہ ہے۔ کہ غلط رو اور کوتاہ بین کارکنان حکومت کے خلاف جن کی بے دانشی اور بے تدبیری نہایت قلق انگیز واقعات پر منتج ہوتی ہے۔ فوراً کارروائی کی جایا کرے۔ اور اس بارے میں پرسٹیج کا غلط خیال کبھی بھی درمیان میں حائل نہیں ہونا چاہیئے۔ غرض یہ دو نہایت ہی ضروری امر ہیں۔ جن کا انسداد کئے بغیر فرقہ وار اتحاد کا قائم ہونا محال ہے:۔

اس کے علاوہ ہم ایک گزشتہ صحبت میں بھی فرقہ وار اتحاد کے متعلق بعض تجاویز پیش کر چکے ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے مختلف فرقوں کے درمیان حقیقی اتفاق و محبت کی رُوح پیدا ہو سکتی ہے

آنریبل وزیر اعظم نے پنجاب کی فضا کو فرقہ وار تلذذ سے پاک کرنے کے لئے جو اتحاد کمیٹی قائم کی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ان تمام باتوں کا پورا پورا لحاظ رکھے۔ تا کہ فرقہ وار فسادات ایسے رنجدہ واقعات کے اعادہ کا قطعی انسداد ہو جائے۔ صوبہ کا کوئی بھی خواہ فرقہ وار اتحاد کی ضرورت سے انکار نہیں کر سکتا۔ پس جہاں اتحاد کمیٹی کو چاہیئے۔ کہ وہ صحیح اسباب بہم کی ٹوہ لگا کر ان کے دفعیہ کی کوشش کرے۔..

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صداقت کے متعلق ایک رویا

ایک دوست نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں اخلاص نامہ تحریر کرتے ہوئے ایک رویا کا ذکر کیا ہے۔ جو انہوں نے آج سے سترہ سال قبل جبکہ وُہ ابھی احمدیت میں داخل نہیں ہوئے تھے دیکھا تھا۔ اس رویا کے نتیجہ میں ہی اللہ تعالےٰ نے انہیں بیعت خلافت کی توفیق عطا فرمائی۔ اور وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے جاں نثار خدام میں داخل ہو گئے۔ وہ رویا مع اخلاص نامہ درج ذیل ہے۔

سیدنا و اماما حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:۔

میرے آقا! میں اللہ تعالےٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے۔ کہ حضور اللہ تعالےٰ کے قائم کردہ ویسے ہی برحق خلیفہ ہیں۔ جیسا کہ خلفائے راشدین تھے اور جو سزا ان کا مقابلہ کرنے والوں کو ملی۔ یقیناً حضور کا مقابلہ کرنے والوں کے لئے مقدر ہے اگر انہوں نے توبہ نہ کی۔ اس حقیقت کا انکشاف صرف ان دلائل و براہین اور شواہد کی بنا پر نہیں ہوا۔ جو مجھے احمدی ہونے کے بعد ہوئے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کے محض فضل و کرم سے جبکہ میں ابھی بیعت میں داخل بھی نہ ہوا تھا ہو گیا تھا ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

آج سے قریباً ۱۷ سال قبل جبکہ میں ابھی جماعت احمدیہ میں شامل نہ ہوا تھا لیکن احمدیت کی تعلیم گھر کر چکی تھی۔ میری حالت ایسی تھی۔ کہ میں نہ احمدی تھا نہ غیر احمدی۔ احمدیوں میں بیٹھ کر غیر احمدیوں کی وکالت کرتا۔ اور غیر احمدیوں میں احمدیوں کی۔ نہ احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھتا نہ غیر احمدیوں کے پیچھے۔ سوائے دعا اور کرب و اضطراب کے اور میرے دل میں کچھ نہ تھا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت مجھ پر ہویدا ہو چکی تھی۔ لیکن حضور کے متعلق انشراح صدر نہ ہوا تھا۔ آخر اللہ تعالےٰ کی رحمت جوش میں آئی۔ اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے دھاریوال جانے کا ارادہ کیا ہے (میں ان دنوں امرتسر میں تھا) میں لاہوری دروازہ سے قلعہ کی پریڈ گراؤنڈ سے گزر کر سٹیشن کے قریب جب پہونچا۔ تو میں نے وہاں ایک حلوائی کی دوکان دیکھی۔ جہاں علاوہ اور مٹھائیوں کے بڑی بڑی پوڑیاں پڑی ہوئی تھیں۔ میں نے واپس لوٹ کر اس سے ایک پیسہ کی ریوڑیاں لیں مجھے یاد ہے اس نے آٹھ ریوڑیاں دیں۔ لیکن اتنی دیر میں معلوم ہوا۔ کہ گاڑی سٹیشن پر آ چکی ہے۔ اور پھاٹک بند ہو گیا ہے۔ خیر میں جب جلدی جلدی وہاں پہونچا۔ تو کیا دیکھتا ہوں۔ کہ پھاٹک پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں۔ میں نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یا رسول اللہ۔ حضور نے مسکرا کر جواب دیا۔ میں نے اندر جانے کی اجازت چاہی حضور نے اجازت مرحمت فرما دی۔ جب میں اس پھاٹک سے گزر گیا۔ تو دیکھا۔ کہ اس کے آگے ایک اور پھاٹک ہے۔ میں وہیں رک گیا۔ اور پیچھے کی طرف مڑ کر اس پھاٹک سے گزرنے کی اجازت پھر طلب کی حضور نے پھر مسکرا کر اجازت دے دی جب میں سٹیشن کے اندر داخل ہوا۔ تو معلوم ہوا کہ گاڑی لوپ لائن پر کھڑی ہے چنانچہ میں بھاگا جا رہا تھا۔ اور ساتھ ہی دل میں خیال آتا تھا۔ کہ دھاریوال جا کر کیا لینا ہے۔ چلو قادیان چلیں۔ یہ خیال آ ہی رہا تھا۔ کہ نظارہ بدل گیا اور میں نے دیکھا کہ شام کا وقت ہے اور میں اکالیوں کے باغ میں جو کہ امرتسر میں پاپڑ منڈی اور گرو بازار کے درمیان واقع ہے کھڑا ہوں۔ اور سوچ رہا ہوں کہ کیسی سخت غلطی ہوئی۔ کہ صبح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی لیکن آپ سے کوئی اور عرض نہ کر سکا۔ بھلا جلدی کا ہے کی تھی۔ آج نہ سہی کل چلا جاتا۔ یہ خیال کر ہی رہا تھا۔ کہ میں نے کہا نہیں وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو نہ تھے بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھے۔ پھر غور کر کے کہا کہ میں نے کہا تھا یا رسول اللہ سو وُہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی تھے۔ لیکن پھر سوچ کر کہا بے شک وہ رسول اللہ ہی تھے لیکن چہرہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا تھا۔ خیر ایک دیوار کی ٹیک لے کر میں نے سوچنا شروع کیا۔ کہ میں کن کو ملا تھا۔ معاً میری آنکھ کھل گئی۔ میں اٹھ کر بیٹھ گیا۔ لیکن یہ عقدہ حل نہ ہوا۔ کہ میں کن کو ملا تھا۔ صبح میں نے مولوی سلام بابا صاحب جو کہ مسجد جان محمد کے امام ہیں۔ ان سے تعبیر پوچھی انہوں نے اس پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اور کہا الحمد للہ امت مرحومہ میں ابھی ایسی ہستیاں ہیں۔ جن کے حلیہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہوتے ہیں۔ سو آپ بتائیں وُہ کون بزرگ ہیں جن کے حلیہ میں آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ میں نے ان کی اس وقت کی حالت کو مد نظر رکھ کر عرض کیا۔ بعد میں بتاؤں گا آپ تعبیر بتائیں۔ چنانچہ انہوں نے بتایا۔ کہ اس خواب میں تمہیں بتایا گیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تم اس ہستی کے دامن سے وابستہ ہو کر پا سکتے ہو۔ جن کے حلیہ میں حضور کو دیکھا ہے۔ میں نے پوچھا مولوی صاحب اگر کوئی ایسا وجود ہو جس پر لوگ کفر کا فتوےٰ لگاتے ہوں۔ تو کیا میرے لئے ضروری ہے۔ کہ میں اس کے دامن سے وابستہ ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا چاہے ساری دنیا مخالفت کرتی ہو تمہارے لئے یہ حجت ہے۔

اس کے بعد میں سوچتا رہا۔ کیونکہ میں جانتا تھا۔ کہ میری مخالفت شدید ہو گی۔ ابھی چند ہی دن گزرے۔ کہ میں نے دیکھا۔ کہ میں ایک جگہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوں۔ جونہی میں نے حضور کو دیکھا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرض کیا۔ حضور نے بھی جواباً وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرمایا۔ اس وقت میرے ہاتھ میں ایک ساورن (پونڈ) تھا میں نے محسوس کیا۔ کہ حضور چاہتے ہیں۔ وہ ساورن حضور کی نذر کر دیا جائے لیکن میں نے اس کو حضور کی نذر کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کی۔ یہ سوال و جواب صرف آنکھوں کے ذریعہ ہی ہوئے معاً حضور ناراض ہو کر لمبے لمبے قدم اٹھا کر میرے پاس سے تشریف لے گئے۔ مجھے اس وقت ایسا معلوم ہوا۔ کہ جیسے کوئی خواب سے بیدار ہوتا ہے۔ معاً میرے دل میں آیا۔ کہ میں نے سخت غلطی کی۔ جو حضور کو ناراض کر دیا۔ میں بھاگ کر ادھر گیا جس طرف حضور تشریف لے گئے تھے دیکھا کہ ایک دفتر ہے۔ جس کے دروازہ پر چک لگی ہوئی ہے۔ اور اس کے اندر میز کرسی وغیرہ اس انداز سے لگی ہوئی ہے۔ جیسے کسی بڑے آفیسر کا دفتر ہوتا ہے۔ اور حضور اس کرسی پر تشریف فرما ہیں۔ میں حضور کے دروازہ پر گر گیا۔ اور چلا کر کہا یا رسول اللہ یہ ساورن کیا چیز ہے۔ نہ صرف یہ حضور کی نذر ہے۔ بلکہ میری جان و مال کے بھی حضور مالک ہیں۔ یا رسول اللہ میرے حال پر رحم فرمائیں۔ اور میری غلطی معاف فرمائیں۔ ابھی میں عرض کر رہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے کہا کیا احمدیت کے متعلق میرا تردد صرف دنیا کے لئے نہیں ہے۔ چاہے مجھے ہلاک بھی کر دیا جائے اب میرے لئے سوائے دامن محمود میں پناہ لینے کے اور کوئی راستہ نہیں ہو میرے آقا میں نے اسی وقت حضور کی بیعت کر لی۔ اور اللہ تعالےٰ نے میرے دل میں جو محبت حضور کی ڈالی ہے۔ وہ میں ہی جانتا ہوں۔

پیارے آقا! ہم سب اللہ تعالےٰ کے

35
Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دشمنانِ خلافت کی ناکامیوں کا عبرتناک مرقع

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ

وہ لوگ جو مومن مرد اور مومن عورتوں کو فتنہ میں ڈالتے اور پھر اپنے اس فعل سے توبہ نہیں کرتے ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے - اور وہ جلا دینے والے عذاب میں مبتلا ہونگے -

## خدا تعالیٰ کی دوسری قدرت

۱۹۰۵ء کا آخر تھا - جب اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس نبی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خبر دی کہ اب آپ کا زمانۂ وفات نزدیک ہے - یہ خبر چونکہ جماعت کے ان جان نثار اور فداکار مخلصین کے لئے جو آپ کے پسینہ کی جگہ خون بہانے کے لئے تیار رہتے تھے - انتہائی جاں گسل اور اندوہناک تھی - اس لئے ہمارے آقا و مطاع نے محبت بھرے الفاظ میں جماعت کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا :-

"تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں - کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے - اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا - اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی - جب تک میں نہ جاؤں - لیکن میں جب جاؤنگا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا - جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیگی"

یہ "دوسری قدرت" جس کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ذکر فرمایا - کیا ہے - اس کی تشریح کے لئے "الوصیت" میں ہی ہمیں یہ الفاظ ملتے ہیں - کہ :-

"جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے - اور دشمن زور میں آجاتے ہیں - اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا - اور یقین کر لیتے ہیں - کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائیگی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں - اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں - تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے - اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے - پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے - خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے - جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق کے وقت میں ہوا - جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی - اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے - اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے - تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا - اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا"

گویا "دوسری قدرت" جو دائمی ہے - اور جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو سکتا - وہ وہی قدرت ہے - جس کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات پر ظہور ہوا - یعنی یہ کہ خدا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلافت کے مقام پر کھڑا کر کے اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا - اور آپ کے ذریعہ اسلام کو دوبارہ عروج عطا کیا - پس "دوسری قدرت" کے الفاظ سوائے خلافت کے اور کسی مفہوم کے حامل نہیں یہی وہ قدرت ثانیہ ہے - جس کے ظہور کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خبر دی - اور یہی وہ قدرت ثانیہ ہے - جس کا سلسلہ دائمی ہے - اور جو قیامت تک منقطع نہیں ہو سکتا -

## قدرتِ ثانیہ کا پہلا مظہر

اللہ تعالیٰ نے اس کلام کے مطابق جو اس نے اڑھائی سال پہلے ہمارے آقا و مطاع پر نازل کیا تھا - ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء دن کے دس بجے آپ وفات پا کر اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے - اور اپنی جماعت کے ہر فرد کو محزون و دلفگار بنا کر اسی خدا کے سپرد کر گئے - جس خدا کے جلال کا ظہور آپ کی حیاتِ طیبہ کا منتہیٰ تھا -

دشمن خوش تھے - بدباطن معاند مسرت سے پھولے نہیں سماتے تھے - وہ خیال کرتے تھے - کہ اب یہ سلسلہ مٹ جائیگا تباہ اور نابود ہو جائے گا - اور احمدیت کی کوئی نام لیوا باقی نہیں رہے گا - مگر وہ خدا جس نے اپنے پیارے مرسل سے یہ وعدہ کیا تھا - کہ میں احمدیت کی ترقی کے لئے دو قدرتیں دکھاؤں گا - اس نے معاً اپنی دوسری قدرت آسمان سے نازل کی - اور جماعت احمدیہ کو سیدنا نور الدین اعظمؓ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جمع کر کے قدرت ثانیہ کا پہلا مظہر بننے کا آپ کو شرف عطا فرمایا :-

## منافقین کی سرکشانہ حرکات

جب جماعت خلافت سے وابستگی کی وجہ سے امن و سکون کی حالت میں آگئی - تو منافقین نے اپنے بلوں سے سر نکالنا شروع کر دیا - چنانچہ مولوی محمد علی صاحب نے جو بعد میں مرکز سلسلہ سے الگ ہو گئے - سب سے پہلے خلافت سے غداری کا ارتکاب شروع کیا - اور انہوں نے اپنے ہم خیالوں اور دوستوں کی مجالس میں اس قسم کے تذکرے شروع کر دیئے - جن میں خلافت سے انکار ہوتا تھا - خواجہ کمال الدین صاحب ان کے دست راست بن گئے - اور انہوں نے اپنے "اثرورسوخ" سے جماعت کے قلوب میں زہر پھیلانا - اور یہ کہنا شروع کر دیا - کہ خدا کے مامور کی مقرر کردہ جانشین اور خلیفہ صدر انجمن احمدیہ ہے نہ کہ ...

## حضرت خلیفہ اولؓ سے چند سوالات

جب یہ باتیں بہت بڑھ گئیں - تو حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے جو اب جامعہ احمدیہ کے پروفیسر اور ناظر ضیافت ہیں - چند سوالات لکھ کر جن میں مسئلۂ خلافت پر روشنی ڈالنے کی درخواست کی گئی تھی - حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں پیش کئے - حضرت خلیفۂ اولؓ نے وہ سوالات مولوی محمد علی صاحب کے پاس بھیج دیئے - اور فرمایا کہ ان کا جواب دیں - مولوی محمد علی صاحب نے جو جواب دیا - وہ حضرت خلیفۂ اولؓ کو سخت حیرت میں ڈالنے والا تھا - کیونکہ اس میں خلیفہ کی حیثیت کو ایسا گرا کر دکھایا گیا تھا - کہ سوائے بیعت لینے کے اس کا جماعت سے کوئی تعلق باقی نہیں رہتا تھا - اس پر آپ نے حکم دیا - کہ ان کی اول کی بہت سی نقلیں کر کے جماعت میں تقسیم کی جائیں - اور لوگوں سے ان کے جواب طلب کئے جائیں - اور ایک خاص تاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۰۹ء مقرر کی - اور فرمایا اس دن مختلف جماعتوں کے قائم مقام جمع ہو جائیں - تا سب سے مشورہ لے لیا جائے :-

## عظیم الشان اجتماع

۳۰ اور ۳۱ جنوری ۱۹۰۹ء کی درمیانی شب چاروں طرف سے لوگ جمع ہونے شروع ہوئے - لیکن ہر ایک شخص کا چہرہ بتا رہا تھا - کہ وہ آنے والے دن کی اہمیت خوب سمجھ رہا ہے - چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس عظیم الشان اجتماع کا ذکر کرتے ہوئے اپنی کتاب "آئینۂ صداقت" میں تحریر فرماتے ہیں :- "یوں تو احمدی عموماً تہجد پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور پڑھتے ہیں مگر یہ رات عجیب رات تھی - کہ بہتوں نے قریباً جاگتے ہوئے یہ رات کاٹی اور قریباً سب کے سب تہجد کے وقت سے مسجد مبارک میں جمع ہو گئے - تا کہ دعا کریں - اور اللہ تعالیٰ سے مدد چاہیں - اور اس دن اس قدر دردمندانہ دعائیں کی گئیں - کہ میں یقین کرتا ہوں - کہ عرش عظیم ان سے ہل گیا ہوگا -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوائے گریہ وبکا کے اور کچھ سنائی نہ دیتا تھا۔ اور اپنے رب کے سوا کسی کی نظر اور کسی طرف نہ جاتی تھی۔ اور خدا کے سوا کوئی ناخدا نظر نہ آتا تھا۔ آخر صبح ہوئی۔ اور نماز کی تیاری شروع ہوئی۔ چونکہ حضرت خلیفہ اولؓ کو آنے میں کچھ دیر ہو گئی۔ خواجہ صاحب کے رفقاء نے اس موقعہ کو غنیمت جان کر لوگوں کو پھر سبق پڑھانا شروع کیا.. ... آخر حضرت خلیفۃ المسیح تشریف لائے۔ اور نماز شروع ہوئی۔ نماز میں آپ نے سورۂ بروج کی تلاوت فرمائی تو جس وقت اس آیت پر پہونچے کہ ان الذین فتنو المومنین والمومنات ثم لم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق (وہ لوگ جو مومن مرد اور مومن عورتوں کو فتنہ میں ڈالتے ہیں۔ اور پھر اس کام سے توبہ نہیں کرتے۔ ان کے لئے اس فعل کے نتیجہ میں عذاب جہنم ہوگا۔ اور جلا دینے والے عذاب میں وہ مبتلا ہوں گے۔) اس وقت تمام جماعت کا عجیب حال ہو گیا۔ یوں معلوم ہوتا تھا۔ گویا یہ آیت اسی وقت نازل ہوئی ہے۔ اور ہر ایک شخص کا دل خشیۃ اللہ سے بھر گیا۔ اور اس وقت مسجد یوں معلوم ہوتی تھی۔ جیسے ماتم کدہ ہے۔ باوجود سخت ضبط کے بعض لوگوں کی چیخیں اس زور سے نکل جاتی تھیں۔ کہ شائد کسی ماں نے اپنے اکلوتے بیٹے کی وفات پر بھی اس طرح کرب کا اظہار نہ کیا ہوگا۔ اور رونے سے تو کوئی شخص بھی خالی نہیں تھا۔ خود حضرت خلیفۃ المسیحؓ کی آواز بھی شدت گریہ سے رک گئی۔ اور کچھ اس قسم کا جوش پیدا ہوا۔ کہ آپ نے پھر ایک دفعہ اس آیت کو دہرایا۔ اور تمام جماعت نیم بسمل ہو گئی۔ اور شائد ان لوگوں کے سوا جن کے لئے ازل سے شقاوت کا فیصلہ ہو گیا تھا سب کے دل دُھل گئے۔ اور ایمان دلوں میں گڑ گیا۔ اور نفسانیت بالکل نکل گئی وہ ایک آسمانی نشان تھا۔ جو ہم نے دیکھا۔ اور تائید غیبی تھی۔ جو مشاہدہ کی۔"

## مسجد مبارک میں جلسہ

آخر جب جلسہ کا وقت قریب آیا۔ تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے سب دوستوں کو مسجد مبارک کی چھت پر جمع ہونے کا حکم دیا۔ جب لوگ جمع ہو گئے۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح مسجد کی طرف تشریف لے گئے۔ آپ کے لئے درمیان مسجد میں کھڑا ہونے کے لئے ایک جگہ تیار کی گئی تھی۔ مگر آپ نے وہاں کھڑا ہونے سے انکار کر دیا۔ اور ایک طرف جانب شمال اس حصہ مسجد میں کھڑے ہو گئے جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود تعمیر کرایا تھا۔ پھر آپ نے تقریر شروع کی۔ جس میں بتایا۔ کہ خلافت ایک شرعی مسئلہ ہے۔ خلافت کے بغیر جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔ اور خواجہ صاحب اور مولوی محمد علی صاحب کے جوابوں کا ذکر کر کے کہا مجھے کہا جاتا ہے۔ کہ خلیفہ کا کام نماز پڑھا دینا یا جنازہ یا نکاح پڑھا دینا یا بیعت لے لینا ہے۔ یہ جواب دینے والے کی نادانی ہے۔ اور اس نے گستاخی سے کام لیا۔ اس کو توبہ کرنی چاہیئے۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔ دوران تقریر میں آپ نے فرمایا۔ تم نے اپنے عمل سے مجھے بہت دکھ دیا ہے۔ اور منصب خلافت کی ہتک کی ہے۔ اسی لئے میں آج اس حصہ مسجد میں کھڑا نہیں ہوا۔ جو تم لوگوں کا بنایا ہوا ہے۔ بلکہ اس حصہ مسجد میں کھڑا ہوا ہوں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بنایا ہوا ہے۔ جوں جوں آپ تقریر کرتے جاتے سوائے چند سرغنوں کے باقی سب کے سینے کھلتے جاتے۔ اور تھوڑی ہی دیر میں جو لوگ نور الدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خلافت سے علیحدہ کرنا چاہتے تھے۔ وہ اپنی غلطی تسلیم کرنے لگے۔ اور یا خلافت کے مخالف تھے۔ یا اسکے دامن سے وابستہ ہو گئے۔

تقریر کے خاتمہ پر آپ نے خواجہ کمال الدین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب سے کہا۔ آپ لوگ الگ ہو کر مشورہ کریں۔ اور اگر تیار ہوں۔ تو دوبارہ میری بیعت کریں۔ چنانچہ دونوں سے دوبارہ بیعت لی گئی۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔ اس وقت ہر شخص محسوس کرتا تھا۔ کہ جماعت کو خدا تعالےٰ نے ایک بہت بڑے ابتلا سے بچا لیا۔ لیکن مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ صاحب جو ابھی بیعت کر چکے تھے۔ دل میں سخت ناراض تھے۔ چنانچہ مسجد کی چھت سے اترتے ہی مولوی محمد علی صاحب نے خواجہ صاحب سے کہا۔ آج ہماری سخت ہتک کی گئی ہے میں اس کی برداشت نہیں کر سکتا۔ ہمیں مجلس میں جوتیاں ماری گئی ہیں۔

غرض اس وقت تو یہ فتنہ بظاہر دب گیا۔ لیکن اس فتنہ کی آگ اندر ہی اندر سلگتی رہی۔ کیونکہ یہ لوگ چاہتے تھے۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کو خلافت سے معزول کر دیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی تھی۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو ایک دفعہ جب ان ناپاک خیالات کا علم ہوا۔ تو آپ نے تقریر کی۔ جس میں فرمایا "خدا تعالےٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی۔ اس لئے تم میں سے کوئی مجھے معزول کرنے کی قدرت اور طاقت نہیں رکھتا۔ اگر اللہ تعالےٰ نے مجھے معزول کرنا ہوگا۔ تو وہ مجھے موت دیدیگا تم اس معاملہ کو خدا کے حوالے کرو۔ تم معزول کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ میں تم میں سے کسی کا بھی شکرگزار نہیں ہوں۔ جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے خلیفہ بنایا"

(بدر یکم فروری ۱۹۱۲ء)

## حضرت خلیفہ اولؓ کی وفات

خدا تعالےٰ کا یہ فرستادہ۔ قدرت ثانیہ کا پہلا مظہر سیدنا نور الدین اعظم چھ سال تک سر آرائے خلافت رہنے کے بعد ۱۳ مارچ ۱۹۱۴ء کو وفات پا کر اپنے مولا سے جا ملا۔ اور جماعت ایک دفعہ پھر یتیم رہ گئی۔ پھر اس کے دل دھڑکنے لگے۔ پھر اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا۔ پھر دشمنوں نے خوشی اور مسرت سے بغلیں بجانی شروع کیں۔ اور یہ کہنا شروع کر دیا کہ احمدیت کی عمارت اب پیوند زمین ہو جائے گی۔ مگر وہ خدا ازل وہ زندہ اور قادر خدا جس نے یہ پودا اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ کب برداشت کر سکتا تھا۔ کہ اس کی جماعت یتیم کی حالت میں رہے۔ اس نے اسی وقت تمام جماعت کو سیدنا محمود ایدہ اللہ الودود کے ہاتھ پر جمع کر دیا۔ اور مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کو جو خلافت اولےٰ کے دور میں ہمیشہ باغیانہ حرکات کرتے رہے۔ اخرج منہ الیزیدیون کا مصداق بنا کر جماعت احمدیہ سے الگ کر دیا۔

## خداران خلافت کی رسوائی

مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء جماعت میں اثر رکھتے تھے رسوخ رکھتے تھے۔ وجاہت رکھتے تھے۔ علم رکھتے تھے۔ دماغ رکھتے تھے۔ مگر جب خلافت ثانیہ کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے تو ایسے ذلیل ایسے رسوا ایسے ناکام اور ایسے نامراد ہوئے کہ آج ان کی نامرادی ہر دانا و بینا انسان دیکھ سکتا اور بچشم خود یہ مشاہدہ کر سکتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی تائید کس کے ساتھ ہے۔ اور اس کی ناراضگی کس پر نازل ہو رہی ہے۔

۱۹۱۴ء کے فتنہ عظیمہ پر جب کچھ عرصہ گزرا۔ تو مستریان مباہلہ نے خلافت کے خلاف منصوبے کرنے شروع کر دیئے اور چاہا کہ اس پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہلا دیں مگر دنیا جانتی ہے۔ اس چٹان سے ٹکرا کر انہی کا سر پاش پاش ہوا۔ اور وہ احمدیت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے پھر بابیوں نے خلافت ثانیہ کے خلاف سر اٹھایا تو وہ کچلے گئے۔ احراری اٹھے۔ تو وہ جھاگ کی مانند بیٹھ گئے مگر افسوس بدباطن معاندین کی ان مسلسل ناکامیوں اور نامرادیوں کو دیکھنے کے باوجود آج پھر بعض معاندین نے خلافت کے خلاف ریشہ دوانیاں شروع کر دی ہیں۔ انہیں اپنے اثر و رسوخ کے متعلق

36

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگرچہ شدید غلط فہمی ہو چکی ہے۔ مگر وہ یاد رکھیں۔ ان کا اثر اور رسوخ مولوی محمد علی صاحب سے زیادہ نہیں۔ اور اگر ہو بھی تو کیا وہ سمجھتے ہیں۔ اس خلافت کے خلاف اپنے منصوبوں میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اگر وہ ایسا ہی سمجھتے ہیں تو سخت غلطی کرتے ہیں۔ ہر شخص جو ٹھوکر کھاتا ہے۔ وہ قابل ملامت ہے مگر وہ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں چراغ الدین جمونی۔ عباس علی لدھیانوی اور عبدالحکیم پٹیالوی کو مرتد ہوتے اور اپنے دعووں میں بری طرح ناکام ہوتے دیکھا۔ جس نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے دشمنوں کو شکست پر شکست کھاتے دیکھا جس نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دشمنوں کو ذلت پر ذلت اٹھاتے دیکھا۔ وہ اگر ٹھوکر کھاتا ہے۔ تو یہ اس کی انتہائی نابینائی اور بیراہ روی کا ثبوت ہے۔

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا بلند مقام

یاد رکھو خلافت سے بغاوت اللہ تعالےٰ کے فضلوں سے انسان کو محروم کر دینے والا فعل ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا تو وہ بلند مقام ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ آپ کے متعلق الہاماً فرماتا ہے۔ ؎

مقامِ او مبیں از راہِ تحقیر
بدورانش رسولاں ناز کردند

اور آپ خود بھی فرماتے ہیں:-

"مجھے اللہ تعالےٰ نے اپنی پوشیدہ در پوشیدہ حکمتوں کے ماتحت جن کو میں خود بھی نہیں سمجھتا ایک پہاڑ بنایا ہے پس وہ جو مجھ سے ٹکراتا ہے اپنا سر پھوڑتا ہے۔" (الفضل)

اسی طرح ایکدفعہ آپ نے کھلے الفاظ میں فرمایا میرا مقابلہ انسان کو دہریت سے ورے نہیں رکھے گا۔" (ٹریکٹ جواب مباہلہ)

خلافت سے انحراف کرنے والے کبھی

# خلافت حقہ سے وابستگی شیوۂ ملّیت ہے

فرقانِ حمید خلافتِ آدم اور منکرین خلافت کے واقعات وحالات مختلف اسالیب میں اس تکرار کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ کہ سطحی نگاہ حیران ہوتی ہے کہ اس ایک ہی واقعہ کے اس قدر تکرار کے ساتھ بیان کرنے میں کیا حکمت ہے سرسری خیال اس تکرار کو لاطائل قرار دیتا ہے۔ مگر عمیق النظر مومن کا دل و دماغ اس تکرار کی اہمیت اور عظمت سے آگاہ اور متاثر ہوتا ہے۔ اس کی ملکی روح آسمانی خلافت کے آگے خمیدہ ہو جاتی اور آستانہ الٰہی پر سربسجود ہوتی۔ اور منکر خلافت کے اباء و استکبار سے نفور ہو کر اس کے عبرتناک انجام سے کانپ اٹھتی ہے:۔

## سلسلہ خلافت غیر منقطع اور دائمی ہے

خدا کا آخری صحیفہ قرآن کریم مختلف مقامات میں خلافت آدم اور اس کے متعلقہ کوائف وحالات پر اس طرح روشنی ڈالتا ہے۔ جس سے یہ حقیقت نمایاں نظر آنے لگتی ہے۔ کہ خلافت مقدسہ اور شیطان کی جنگ دنیا کے آغاز سے چلی آتی ہے۔ اور یہ کہ جس طرح سلسلہ خلافت نسل آدم میں ابتدائے آفرینش سے چلا آتا ہے۔ اسی طرح سلسلہ آفرینش کے ساتھ تا آخر چلا جائے گا۔ چنانچہ خلافت اولےٰ کے حامل حضرت آدم علیہ السلام کو جب عہدہ خلافت سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ درحقیقت ان کے ذریعہ نسل انسانی میں خلافت کی بنیاد رکھتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ فاما یاتینکم منی ھدی کہ تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت نامہ آتا رہیگا۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ ہدایت وارشاد کے اولین حامل انبیا اور ان کے بعد ان کے خلفاء ہوتے ہیں۔ اسی خلافت کی طرف قرآن کریم فرزندان آدم کو ان الفاظ میں پھر متوجہ کرتا ہے۔ کہ

یابنی آدم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم آیاتی۔

## حیاتِ عالم خلافت کیساتھ وابستہ ہے

قانون نیچر داعیہ فطرت اور ترجمان فطرت قرآن کریم صاف بتا رہا ہے کہ نظام عالم کی استواری اور ثبات خلافت کے ساتھ ہی مربوط و مرکوز ہے اور کائناتِ عالم کی زندگی اور بقا صرف خلافت کے ساتھ وابستہ ہے دنیا کی ہر چیز کا قیام اس کے مرکز کے ساتھ ہے۔ ہر دریا اپنے چشمہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ فضائے آسمانی میں بیشمار ستاروں کا نقطہ مرکزی سورج کا روشن کرہ ہے۔ اسی طرح انسانی زندگی کی روح کا آرام اس کی تمدنی زیست کی خوشگواری اور اس کی روحانی و اخلاقی حیات صرف خلافت حقہ کی مرہون منت ہے اور وہی منتشر و متفرق عناصر انسانیت کے اتحاد و اجتماع کے لئے مرکزی نقطہ ہے۔ چنانچہ آیت استخلاف میں خدائے علام پر شوکت الفاظ میں فرماتا ہے ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا کہ اگر تم اپنے خوف کو امن سے بدلنا چاہتے ہو۔ ایسا نظام چاہتے ہو۔ جس کے ذریعہ تم ہر قسم کے مخاوف ومہالک سے مامون ہو جاؤ اور پورے امن کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو۔ اگر قومی نشوو ارتقا اور سربلندی اور ممتاز برتری چاہتے ہو۔ تو خلافت کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ رکھو نہیں بلکہ اس مقدس بارگاہ خلافت پر اپنی جان کی آخری رمق اور اپنے انتہائی جذبات کو مسرت کے ساتھ نچھاور کر دو۔ ورنہ کفرانِ خلافت کے نتیجہ میں یا خلافت کے بغیر چاروں طرف شیطانی قوانین نافذ ہوتے ہوئے دیکھو گے۔ فتنہ وفساد اور شر وطغیان کی آگ بھڑک اٹھیگی۔ اور تمہارے خرمنِ امن کو جلا کر بھسم کر دے گی۔

مگر باوجود اس کے کہ خلافت سے علیحدگی میں چاروں طرف تباہی اور بربادی ہے۔ اور خلافت کی حقانیت اور ضرورت پر فطرت نظام عالم کتب سماویہ پکار پکار کر شہادت دیتی اور خلافت کو دنیا کے امن وسلامتی اور فلاح و بہبود کی واحد کفیل بتاتی ہیں۔ پھر بھی بعض ایسے انسان جو مظاہر شیطان ہیں۔ فطرت کی بلند آواز کو ٹھکراتے اور نیچر کی صحیح پکار سے کان بہرے کر لیتے اور خدائے قہار کے فرمان کے مقابلہ میں جاہلانہ وحاسدانہ تکبر ورعونت کی ترنگ میں آکر سرکش ہو جاتے ہیں۔

## خلافت روز اول سے نشانۂ اعتراض رہی ہے

خدائے قدوس کی قائم کردہ خلافت روزِ اول سے ہی نشانہ اعتراض رہی ہے۔ اور خلافت حقہ اور شیطان کا مقابلہ چلا آتا ہے۔ چنانچہ شیطان کے وساوس اور اعتراضات کو ملائکہ بغرض تشریح و تردید پیش کرتے ہیں۔ اتجعل فیھا من یفسد فیھا ویسفک الدماء کہ کیا ایسا شخص حامل خلافت ہوگا۔ جو زمین پر مفسدانہ افعال کا مرتکب ہو۔ اور جور و استبداد سے لوگوں کے اموال و آبرو کا خون بہاتا ہو ملائکہ اس اعتراض سے خدائے ذی الجبروت کے پرہیبت دربار میں اپنے قول نحن نسبح بحمدک کے ساتھ برأت کا اظہار اور اپنی بریت کرتے ہیں۔ کہ ہماری غرض اس عرض سے معترض ہونا اور خلافت کے مقدس حامل پر الزام دھرنا نہیں۔ جبکہ ہم تیری قدوس ہستی کو اس سے بے عیب گردانتے ہیں۔ کہ تیرے ہاتھ سے خلعت خلافت پہنایا ہوا شخص اس قسم کا بھیانک کیریکٹر رکھتا ہو ان کے اس مبنی بر تسبیح و تقدیس قول سے صاف مترشح ہوتا ہے۔ کہ وہ شیطان اور اس کے مظاہر کے اعتراض و الزام کی تردید چاہتے ہیں۔ جیسا کہ ہر ملکی صفت مومن شیطان اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کی ذریت کے ناپاک حملوں کا جو خلافت آسمانی پر کئے جائیں۔ ابطال و استیصال چاہتا ہے۔ قرآن کریم کی دوسری ایت لیبدی لہما ماوٗری عنہما من سواٰتہما سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ شیطان خلافت اولیٰ کے وقت سے ہی ہر پاکباز کی طرف معائب اور گھناؤنے نقائص منسوب کرتا اور اس کی پرائیویٹ زندگی پر بھی حرف گیر ہوتا ہوا۔ اسے منظر عام پر لانا چاہتا ہے۔

## خلافت حقہ کا انکار شیطانی فعل ہے

آیت استخلاف میں اس طرف بھی اشارہ ہے۔ کہ دشمن خلفا کی ذات ستودہ صفات کو ناپاک اور گندے دھبوں سے آلودہ کرنا چاہے گا۔ مگر آیت یعبدوننی ولا یشرکون بی شیئا۔ پرجلال الفاظ میں ان کی تردید کرتی اور بعدائے بلند شہادت دیتی ہے۔ کہ وہ عبودیت کے بلند مقام پر فائز ہوں گے۔ اور خدائے واحد کے حقیقی پرستار اور کامل عبد ہوں گے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آدم اول بعض مشکلات میں مبتلا ہوا۔ مگر اب خدا کی تائید و نصرت کے ساتھ روحانی اسلحہ سے ہمیشہ کیلئے اس سانپ کا سر کچل دیا جائیگا۔ جس نے پہلے زمانوں میں ناصح کے بھیس میں بعض سادہ لوح انسانوں کو بہکایا۔ اور اب بھی بہکانے کے درپے ہے۔ خاکسار ظفر اسلام قادیان

## شرح چندہ میں اضافہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہٖ کا ارشاد ہے کہ موصی اور غیر موصی احباب جو خوشی سے پسند فرمائیں اپنی شرح میں تین سال کیلئے حسب ذیل طریقوں پر اضافہ کریں۔ (۱) جو دوست موصی ہیں۔ وہ اپنے حصہ آمد کا ایک درجہ بڑھا دیں۔ مثلاً جو موصی آمد کا دسواں حصہ ادا کرتے ہیں۔ وہ تین سال کے لئے نواں حصہ داخل کرنا منظور فرمالیں۔ جو دوست نواں حصہ دیتے ہیں۔ وہ آٹھواں حصہ دینا شروع کردیں۔ علیٰ ہذا القیاس (۲) غیر موصی احباب اپنا چندہ عام بجائے ۱ فی روپیہ ۲ کے ۱/ فی روپیہ کے حساب سے دیا کریں۔ مندرجہ بالا ہر دو قسم کے اضافے اختیاری ہیں۔ یعنی جو دوست خوشی سے بڑھانا چاہیں۔ بڑھا سکتے ہیں۔ مگر ہم امید رکھتے ہیں۔ کہ صدر انجمن کی موجودہ مالی حالت کے پیش نظر اور حضور کی تحریک کے احترام میں احباب جماعت کا بیشتر حصہ مجوزہ اضافہ چندہ اپنی خوشی سے قبول کریگا۔ موصی اور غیر موصی اصحاب کو جو اس طرح اپنا چندہ بڑھائیںگے۔ حق ہوگا۔ کہ تین سال کے بعد موصی اپنی پرانی شرح پر لوٹ آئیں۔ اضافہ کی اطلاع دیتے وقت یہ ضرور تحریر فرمائیں۔ کہ اضافہ کس تاریخ سے ہے۔ اور پہلے چندہ یا حصہ آمد کی کس قدر رقم ہوا کرتی تھی۔ اور آئندہ کیا ہوا کرے گی۔ (ناظر المال قادیان)

## ضلع لائلپور کی احمدی جماعتوں کو ضروری اطلاع

قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری اور حافظ بشیر احمد صاحب فاضل جالندھری انشاء اللہ العزیز ماہ جولائی ۳۱-۷ و اگست ۳۱ تک ضلع لائلپور میں تبلیغی دورہ کریں گے۔ ان کے دوروں کا پروگرام اور ان مقامات کے نام جہاں پر جلسے ہوں گے۔ مندرجہ ذیل ہیں۔ تمام احمدیہ جماعتوں کو چاہئیے کہ مبلغین کی خدمات سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور جلسوں کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کرکے ثواب حاصل کریں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

| تاریخ | | مقامات |
| --- | --- | --- |
| ۷-۸ | جولائی | جلسہ دہنی دیو |
| ۱۱-۱۲ | " | جلسہ ٹوبہ ٹیک سنگھ |
| ۱۵-۱۶ | " | جلسہ چک ۷۶ گوکھووال |
| ۱۹-۲۰ | " | جلسہ کنکھووال |
| ۲۲ | " | جلسہ جنڈانوالہ |
| ۲۴-۲۵ | " | جلسہ لائلپور |
| ۲۸-۲۹ | " | جلسہ گوکھووال چک ۱۲۱ |
| ۱-۲ | اگست | جلسہ تلونڈی |
| ۵-۶ | " | جلسہ بہلولپور |
| ۹-۱۰ | " | جلسہ چوہدری دالہ چک ۱۰۸ |
| ۱۳-۱۴ | " | جلسہ بھرت |
| ۱۷-۱۸ | " | جلسہ کلیانپور |
| ۲۱-۲۲ | " | جلسہ چک بشیر کا ٹامرایا |
| ۲۵-۲۶ | " | جلسہ چک ۵۶۵ |
| ۲۸-۲۹ | " | جلسہ چک ۵۵۹ |
| ۳۱ | " | روانگی قادیان |

## ہنر بچشم عداوت بزرگتر عیب است

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رامپوری

عجب ہے رنگ زمانہ عجیب تر حالات … کہیں ہے درس وفا اور کہیں ہے درس فساد
کوئی ہے عافیت و امن دہر کا حامی … کوئی ہے ظلم کا بانی و ساعی بیداد
کسی کی آنکھ میں ہے چشم پوشیوں کی ادا … کسی نظر میں ہر اک خیر بھی ہے شکل فساد
کسی کو ظلم و ستم پر بھی صبر کی عادت … کسی کے ذہن میں لطف و کرم بھی ہیں بیداد
کسی کے سینہ میں امواج بحر احساں ہیں … کسی کے دل میں ہے ارمان ستم کریں ایجاد
کسی کو لطف و کرم کرکے بھولنا ہے پسند … کسی کو سینکڑوں احسان بھی نہیں ہیں یاد
کسی کو نصرت و تائید حق پہ ایماں ہے … کسی کو ناز کے حاصل جتھے کی ہے امداد
ہر ایک عقل سلیم و رسا کو حیرت ہے … بساط عالم امکاں میں دیکھ کر یہ تضاد
ہر ایک فطرت انساں سعید ہوتی ہے … مگر بدلتی ہے ماحول سے ہر اک افتاد
طبیعتیں انہیں سانچوں میں ڈھلکے بنتی ہیں … انہیں وجوہ پہ ہے اختلاف کی بنیاد
ہنر بچشم عداوت بزرگتر عیب است … یہ وہ کلام ہے جس پہ ہے تجربہ کا صاد
یہی سبب ہے کہ تیئیس سال کی دولت … جناب شیخ نے کی چند روز میں برباد
چھپے تھے گوشہ دل میں خودی و خود بینی … اسیر کبر تھے آخر نہ ہو سکے آزاد
جسے سمجھتے تھے محبوب اب وہی ہے بُرا … ہزاروں عیب ہیں اس میں جو پہلے تھا استاد
جسے وہ کہتے تھے پہلے خدا کا پیارا ہے … اسی کو کہتے ہیں ظالم ہے۔ بانی بیداد
جسے سمجھتے تھے پہلے نظیر حسن مسیح … اب اس میں دیکھتے ہیں عیب دیدۂ حسّاد
اگر پدر نتواند پسر تمام کند … جناب شیخ سے دو ہاتھ بڑھ گئی اولاد
خدا کی شان ہے اب چیونٹیوں کے پر نکلے … یہ اپنے ہاتوں سے کرلینگے آپ کو برباد
یہ ان کی شامت اعمال کا نتیجہ ہے … پُر عیب ان کو نظر آئی سیرت امجاد
یہ ہے خلافت حقہ جو اس سے کٹتا ہے … نہیں ہے اس کے لئے کوئی رہ بجز الحاد
یہ خاندان نبوت خدا کا پیارا ہے … جو اس سے رکھتا ہے۔ رکھتا ہے حق سے بغض و عناد
خدا کا لشکر نصرت محافظ ان کا ہے … خدا لے بخشتا ہے۔ ان سب کو پنجۂ فولاد
خدا کے شیروں سے پنجہ کشی نہ کر نادان … نہ ہوں یہ ساعد سیمیں تیرے کہیں برباد
ستم ہے کل کا سبق آج آپ بھول گئے … نظر کے سامنے ہیں آپ کے سب اہل عناد
اگر سمجھ ہے تو پھر دامن خلافت میں … پناہ لیجئے اگر یہی ہے راہ مفاد
مجھے تو ڈر ہے کہ یہ بینگ بڑھ نہ جائیں کہیں … نہ بند کردے خدا باب توبہ و فریاد

دلوں پہ قفل نہ لگ جائیں انکے اے گوہر
جنہیں نہ کاٹ سکے کوئی دشنۂ حداد

37
Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور جماعتہائے احمدیہ کا اظہار اخلاص

## فتنہ پرداز منافقین کی کمینہ اور مکروہ حرکات کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار

### بھینی بانگر

۳ جولائی موضع بھینی بانگر میں "جمعیتہ نیستان الاحمدیہ" کے زیر اہتمام بعد نماز مغرب ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں (۱) حضرت میر محمد اسحٰق صاحب (۲) جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے (۳) حافظ مبارک احمد صاحب پروفیسر "جامعہ" (۴) مولوی قمرالدین صاحب مولوی فاضل (۵) حافظ بشیر احمد صاحب جالندہری (۶) خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے۔ (۷) ملک نذیر احمد صاحب ریاض مولوی فاضل نے تقریریں کیں۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہدیہ عقیدت پیش کیا۔ پھر سکندر علی صاحب اور چوہدری نبی بخش صاحب نے یکے بعد دیگرے حسب ذیل ریزولیوشنز پیش کئے۔ جو متفقہ طور پر منظور کئے گئے

۱۔ ممبران جماعت احمدیہ موضع بھینی بانگر کا یہ غیر معمولی جلسہ حضرت اقدس سیدنا فضل عمر امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ہدیۂ اخلاص و عقیدت پیش کرتا ہے۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامل یقین رکھتے ہیں۔ کہ وہ منافقین کے فتنہ کو جلد نیست و نابود کر دے گا یہ خدا تعالیٰ کی غیر متبدل سنت قدیمہ ہے کہ وہ ہمیشہ حق کے خلاف نبرد آزمائی کرنے والوں کو خائب و خاسر رکھتا ہے۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کی یہ تقدیر نہیں ٹل سکتی۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت باسعادت کی پشت پر اللہ تعالےٰ کا دستِ قدرت نمایاں طور پر کام کر رہا ہے۔ ہمارے دل میں ایک منٹ کے لئے بھی یہ شک نہیں گذر سکتا۔ کہ مخالفین و حاسدین سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اپنے ناپاک منصوبوں میں ذرہ بھر بھی کامیابی حاصل ہو سکے گی۔ لیکن چونکہ خدا تعالےٰ نے ہمارے لئے قربانی کا ایک موقعہ پیدا کیا ہے اس لئے ہم اللہ تعالےٰ کے فضل و کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنی جان۔ عزت۔ مال اور تمام عزیز چیزوں کی قربانی حضرت اقدس سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں۔ ؏

گر قبول افتد زہے عز و شرف

۲۔ موضع بھینی بانگر کے تمام احمدی افراد کا یہ جلسہ منافقین کے اخراج از جماعت کو خدا تعالےٰ کا بڑا احسان سمجھتا ہے۔ اور ہم علیٰ وجہ البصیرت اس امر کا اعلان کرتے ہیں۔ کہ منافقین کا ادعائے اثر و رسوخ محض جھوٹ فریب اور افترا ہے۔ جلسہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے بعد دعا برخواست ہوا۔ (نامہ نگار)

### پشاور

۳۰ جون۔ جماعت احمدیہ پشاور کا ایک غیر معمولی اجلاس مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس کیا گیا

جماعت احمدیہ پشاور کا یہ اجلاس متفقہ طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور اپنی گہری عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔ اور شیخ مصری کے دعویٰ رسوخ کی ایک بڑ سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

خاکسار:۔ محمد شاہ سکرٹری

### چنیوٹ

۲ جولائی۔ جماعت احمدیہ چنیوٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشنز پاس کئے گئے

۱۔ یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے مبارک اور بابرکت وجود سے اپنی گہری اطاعت و عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔ اور حضور کو اس امر کا یقین دلاتا ہے کہ جماعت ہذا کے تمام افراد خلافت کے اعزاز و احترام کے لئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے ننگ و ناموس اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مفاد کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قربانی کرنے کے لئے طیار ہے۔

۲۔ منافقین سلسلہ کے اخراج کے متعلق حضور جو اقدام فرما رہے ہیں۔ وہ جماعت ہذا کے نزدیک ہر بہی خواہ سلسلہ کے لئے نہایت ہی قابل شکرگذاری ہے منافقین کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ کے قائم کردہ خلیفہ کے مقابل صف آرا ہونا خدا تعالےٰ کے ساتھ جنگ اور شیطانی قوتوں کے ساتھ رشتہ جوڑنے کے مترادف ہے۔

خاکسار:۔ مولا بخش

### موگا

جماعت احمدیہ موگا نے ایک غیر معمولی اجلاس منعقد کر کے حسب ذیل قراردادیں منظور کیں

۱۔ جماعت احمدیہ موگا کا یہ اجلاس شیخ عبد الرحمٰن مصری کے مکروہ پراپیگنڈا کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ اور اسے بتا دینا چاہتا ہے۔ کہ اس کا دعویٰ اثر و رسوخ محض ایک لاف ہے۔ جس میں کچھ بھی حقیقت نہیں۔ جماعت احمدیہ کا وجود اور قیام خلافت ہی کی برکت سے ہے۔ پھر خلافت سے غداری کرنا اور جماعت میں اثر و رسوخ کا دعویٰ کرنا بالکل غلط ہے

۲۔ یہ اجلاس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پورے اخلاص اور وفاداری کا اظہار کرتا اور منافقین کے گند سے جماعت کو پاک و صاف کرنے پر حضور کا نہایت ہی شکرگذار ہے۔

خاکسار:۔ لعل محمد سکرٹری

### کالا گوجراں (ضلع جہلم)

۲ جولائی۔ جماعت احمدیہ کالا گوجراں ضلع جہلم کا ایک اجلاس زیر صدارت میاں محکم الدین صاحب پنشنر سب انسپکٹر و امیر جماعت۔ منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قراردادیں متفقہ طور پر پاس کی گئیں۔

۱۔ یہ اجلاس فخر الدین ملتانی کے جھوٹے پراپیگنڈا اور شیخ عبد الرحمٰن مصری کے ادعائے باطلہ کو نہایت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور انتہائی عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کمال وفاداری کا یقین دلاتا ہے۔

۲۔ جماعت ہذا جہاں حضرت امیر المومنین کی خلافت حقہ پر پورا پورا ایمان رکھتی ہے۔ وہاں آپ کی کامیابی

دل کی پیاس

اگر آپ اپنے دل کی پیاس کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی اس ریشمی کپڑے کا آرڈر دیں جس کا نام "دل کی پیاس" ہے۔ عرض ۲۷" قیمت ۹ گز /۴ محصول معاف

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

تنخواہ ۔/۱۰۰ روپیہ الاؤنس ۔/۵۰ روپیہ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر قواعد حاصل کریں۔ پتہ:۔

سنگل سن اینڈ برادرس محلہ لدھیانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی بشارتوں اور دشمنان خلافت کی ناکامی اور ہلاکت پر بھی پورا پورا یقین رکھتی ہے۔ اور شیخ مصری پر واضح کر دینا چاہتی ہے۔ کہ انحراف از خلافت کے بعد کسی شخص کا ہم وفادار غلامان خلافت میں کسی قسم کے اثر و رسوخ کا دعویٰ کرنا نہ صرف سراسر باطل بلکہ ہمارے لئے توہین آمیز ہے۔

خاکسار:۔ محمد عالم سکرٹری امور عامہ کالا گوجراں

## چمبہ

۳۰ جون۔ بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ چمبہ کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرار داد بالاتفاق منظور کی گئی۔

جماعت احمدیہ چمبہ کے تمام افراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دامن سے اپنی صدق دلانہ وابستگی کا اظہار کرتے اور منافقین کے گروہ پروپیگنڈا کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔

پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چمبہ

## مکیریاں

یکم جولائی کو مجاہدین حلقہ مکیریاں کا ایک جلسہ احمدیہ دار التبلیغ میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

ہم مجاہدین حلقہ مکیریاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے دلی عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے شیخ عبد الرحمن مصری کے اس رویہ کو نہایت نفرت و حقارت سے دیکھتے ہیں۔ جو اس نے حضور کو خط لکھتے وقت اختیار کیا۔ اور اس کے ادعائے رسوخ کو باطل سمجھتے ہیں۔

سکرٹری

## پٹھانکوٹ دولت پور

۳۰ جون۔ بعد نماز عصر مسجد احمدیہ دولت پور میں جماعت احمدیہ پٹھانکوٹ دولت پور کا اجلاس منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

جماعت احمدیہ پٹھانکوٹ دولت پور

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ اپنی گہری عقیدت کا اظہار کرتی ہے اور حضور کے حکم متعلق اخراج منافقین کو شکریہ کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اور خلافت کے وقار کی خاطر ہر قربانی کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ اور ان کا دعویٰ رسوخ کو ایک کمینہ پن سمجھتی ہے۔

خاکسار:۔ نذیر احمد سیکرٹری

## ہوشیار پور

یکم جولائی۔ جماعت احمدیہ ہوشیار پور کا ایک غیر معمولی جلسہ ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرار دادیں پاس کی گئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ ہوشیار پور منافقین اور فتنہ پردازوں کے ان تمام اقوال و اعمال کو انتہائی نفرت و حقارت سے دیکھتی ہے۔ جو انہوں نے نظام سلسلہ میں رخنہ ڈالنے کے لئے اختیار کیا ہے۔

(۲) جماعت احمدیہ ہوشیار پور کے تمام افراد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے اپنی گہری عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اس سعادت پر بجا طور پر فخر کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں اولو العزم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر امام دیا ہے۔

سکرٹری جماعت احمدیہ ہوشیار پور

## بیرم پور

انجمن احمدیہ بیرم پور گڑھ دیوالہ ضلع ہوشیار پور منافقین کی گروہ چالوں اور ریشہ دوانیوں کو بہ نظر حقارت دیکھتے ہوئے اپنے جان و دل سے پیارے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں محبت بھرے دل سے اپنا اظہار عقیدت پیش کرتی ہے۔ ہم میں سے ہر فرد مخالفین و منافقین کے ہر دعویٰ رسوخ و اثر کو بحقارت ٹھکرا دینے کے قابل سمجھتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ وہ

## ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کیونکہ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہکر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔



## مکان کے لئے عمدہ زمین

۲ کنال زمین محلہ دار السعت قادیان میں علیں آبادی کے اندر قابل فروخت ہے۔ نیز چار کنال زمین اسی جگہ قابل رہن بھی ہے قیمت و شرائط رہن وغیرہ کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

عبد الحکیم احمدی معرفت انجمن احمدیہ منصوری

## تعارف

ہومیو پیتھک علاج ایک نعمت عظمیٰ ہے اس کی مقبولیت عام ہے۔ جس نے ایک بار آزمایا۔ دوسرا علاج پسند نہ کیا خلق خدا کے لئے اس میں بے شمار فائدے ہیں۔ کڑوی کسیلی دوا اور کشتہ جات کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے نہ ہی انجکشن کے بد اثرات پیدا ہوتے ہیں فصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ دوائیں نہایت زود اثر اور بے خطا ہیں آپ کو چاہئے ہومیو پیتھی سیکھ کر دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔ ضرورت مند ایک آنہ تحریک جدید کے لئے مقامی سکرٹری کو دیں مفت مشورہ لیں۔

ایم۔ اتیچ۔ احمدی کاسگنج جنکشن یو۔پی

## ایک بہت باموقعہ قطعہ زمین سستے داموں پر فروخت ہوتا ہے

ایک قطعہ زمین ۶ کنال کا جو قادیان میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کی کوٹھی کی جانب شمال بڑے شارع عام پر واقعہ ہے بہت باموقعہ ہے۔ اگر کوئی ایک ہی صاحب خریدیں۔ تو اس جگہ عمدہ شاندار کوٹھی بن سکتی ہے

صدر انجمن ایک فوری ضرورت کے ماتحت اس رقبہ کو سستے داموں پر یعنی ۶ کنال کی قیمت بحساب مالکانہ ۲۵۰ روپے فی کنال کے مبلغ للغہ ۱۵۰۰ تک فروخت کر دینے کو طیار ہے۔ رجسٹری یا انتقال کے اخراجات اسکے علاوہ ہونگے۔ جو صاحب خریدنا چاہیں وہ فوراً اطلاع دیں۔ ملک مولا بخش ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

38

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بعدالت ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

مقدمہ دیوانی ابتدائی ۱۳۵ آف ۱۹۳۷ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند ۷ ۱۹۱۳ء اور دی کنول مودی ٹون لمیٹڈ (زیر لیکویڈیشن) لاہور

### قرضخواہان کو اطلاع

مذکورہ بالا کمپنی کے قرضخواہان کو بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ ۲۰ رجولائی ۱۹۳۷ء کو یا اس سے پیشتر اپنے نام اور پتے اور اپنے قرضہ جات یا مطالبات کی تفصیل اور اگر ان کے اٹارنی ہوں۔ تو ان کے نام اور پتے میسرز نذیر احمد اور اللہ دین ۱۱-۱ اے ایبٹ روڈ۔ لاہور۔ آفیشل لیکویڈیٹران کمپنی مذکور کو ارسال کردیں۔ اور اگر انہیں آفیشل لیکویڈیٹران مذکور یا ان کے اٹارنی یا ایڈووکیٹ کی طرف بذریعہ تحریری نوٹس اطلاع دی جائے۔ تو وہ اپنے قرضہ جات یا مطالبات کا ثبوت پیش کرنے کے لئے ان تاریخوں میں جن کی ایسے نوٹس میں تخصیص کی جائے گی عدالت ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں حاضر ہو جائیں۔ اگر وہ حاضر نہیں ہوں گے۔ تو انہیں کسی ایسی تقسیم کے فائدہ سے جو ایسے قرضہ جات ثابت کرنے سے پیشتر عمل میں آئے محروم رکھا جائے گا۔

ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں قرضہ جات اور مطالبات کی سماعت اور ان کے فیصلہ کے لئے یکم اکتوبر ۱۹۳۷ء کو دس بجے قبل دوپہر کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

آج مورخہ یکم جولائی ۱۹۳۷ء کو جاری ہوا

ایچ۔ اد۔ ٹیلر

اسسٹنٹ ڈپٹی رجسٹرار

## باجلاس جناب خلیفہ ناصرالدین صاحب صدیقی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم وزیرآباد

عبدالغفور ولد شاہدین قوم قریشی ساکن بھروکی چیمہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ

بنام

ضیاءالدین وغیرہ مدعا علیہم سکنائے بھروکی چیمہ

تقسیم اراضی موازی اساحے کنال مندرجہ کھیوٹ نمبری ۲۹۸ واقعہ موضع بھروکی چیمہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

مقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں امیر احمد ولد امام دین قوم قریشی ساکن حال امرتسر دیدہ دانستہ پس وپیش ہے۔ اور عدالت ہذا میں باوجود طلب کرنے کے حاضر نہیں ہوا۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اُس کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر وہ بتاریخ ۱۹ جولائی ۱۹۳۷ء عدالت ہذا میں حاضر نہیں ہوگا۔ تو اس کے برخلاف کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ یکم جولائی ۱۹۳۷ء

(مہر عدالت) دستخط حاکم

## سونا دو روپے تولہ جرمنی کی ایجاد کیمیکل گولڈ سونے کی چوڑیاں

ان کو کاریگر نے اس خوبصورتی کیساتھ بنایا ہے۔ کہ ہاتھ چوم لینے کو جی چاہتا ہے پانچسو روپے کی چوڑیاں بنوا کر ان کے سامنے رکھدو۔ پھر دیکھو کونسی خوبصورت معلوم ہوتی ہیں تجربہ کار سناروں کار بھی یکایک نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ سونے کی نہیں۔ نازک نازک ہاتھوں میں پہنا کر ان کی بہار دیکھئے۔ ہر گھڑی میں ایک نئی طرز معلوم ہوتی ہے۔ کلائی پر نور برستا ہے۔ کہ سب کی نظر ان پر نہ پڑے تو بات نہیں۔ چمک۔ دمک رنگ روپ مثل سونے کے قائم رہتا ہے۔ قیمت ایک سٹ بارہ چوڑیاں ۲ تین سٹ پر ایک سٹ انعام محصولڈاک ۸ فرمائش کے ساتھ ناپ ضرور روانہ کریں:

**محمد شفیق اینڈ کو رڑکی۔ یوپی**

## باجلاس جناب خلیفہ ناصرالدین صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم مقام وزیرآباد

عبدالغفور ولد شاہدین قوم قریشی ساکن بھروکی چیمہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ

بنام

ضیاءالدین وغیرہ سکنائے بھروکی چیمہ

تقسیم اراضی موازی سالعپ کنال مندرجہ کھیوٹ نمبری ۲۳۲ واقعہ بھروکی چیمہ تحصیل وزیرآباد

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

مقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں امیر احمد ولد امام دین قوم قریشی ساکن حال امرتسر دیدہ دانستہ پس وپیش ہے۔ اور عدالت ہذا میں باوجود طلب کرنے کے حاضر نہیں ہوا۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مدعا علیہ مذکور اگر بتاریخ ۱۹ رجولائی ۱۹۳۷ء عدالت ہذا میں حاضر نہیں ہوگا۔ تو اس کے برخلاف کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ یکم جولائی ۱۹۳۷ء

(مہر عدالت) دستخط حاکم

## اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کردینے والی وہ خوفناک بیماری ہے جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے۔ اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آ جاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھئے۔ قیمت (۳)

نوٹ:۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

**احمد آباد ۴ جولائی۔** شدت باراں سے گجرات کے دریاؤں میں طغیانی آنے کی وجہ سے دیہات کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ کچے مکانات گرنے سے سینکڑوں اشخاص بے خانماں ہو گئے ہیں۔ دریائے کھاری کی طغیانی کی وجہ سے ایک گاؤں جل تھل ہو گیا جس سے لوگ درختوں پر چڑھنے کے لئے مجبور ہو گئے۔ بعض حالتوں میں پانی گھروں کی چھتوں سے بھی پانچ چھ فٹ اونچا چڑھ گیا۔ ضلع کیرا میں ہزاروں مویشی غرق ہو گئے ہیں۔ فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ اور رسل و رسائل کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔

**شملہ ۴ جولائی۔** سر سکندر حیات خان نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔ ۹ جولائی کو پنجاب کے سب سے بڑے لیڈر میاں سر فضل حسین نے انتقال کیا تھا۔ انہوں نے ملک و ملت کی جو خدمات انجام دی تھیں وہ بیان سے باہر ہیں۔ ۹ جولائی کو شملہ میں ان کی یاد میں ایک جلسہ منعقد ہوگا۔ سر این۔ این سرکار لا ممبر حکومت ہند اس کے صدر ہوں گے۔

**کانگڑہ ۴ جولائی۔** اس جگہ گذشتہ چار دن سے متواتر بارش ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے کئی مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ایک گاؤں میں کچے مکان گرنے سے چار اشخاص شدید طور پر مجروح ہو گئے۔

**کلکتہ ۴ جولائی۔** "سٹار آف انڈیا" کا نامہ نگار لنڈن سے اطلاع دیتا ہے۔ کہ کامل وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی وزارتیں قبول کرنے کا فیصلہ نہیں کرے گا۔ بلکہ گاندھی جی کو اختیار دے گی۔ کہ وائسرائے سے گفت و شنید کر کے آخری شرائط طے کر لے۔ اس سلسلہ میں گاندھی جی وائسرائے سے ملنے کی درخواست کریں گے۔ اور آخر الذکر اسے مسترد نہیں کریں گے۔

**سری نگر ۴ جولائی۔** حکومت کشمیر کا ایک بیان مظہر ہے کہ جموں کے مسلمانوں کو قبرستان کے لئے ۴۵ کنال اور ۸ مرلہ زمین مفت دی گئی ہے لیکن اگر اس زمین کو قبرستان کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے استعمال کیا گیا۔ تو زمین واپس لے لی جائے گی۔

**لاہور ۴ جولائی۔** سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کرنل اوگلوی انڈین سول سروس سے عنقریب ریٹائر ہو رہے ہیں۔ ان کی جگہ مسٹر اے سی۔ لوتھیان کو جو آج کل حکومت ہند کے شعبہ سیاسیات کے ایڈیشنل سکرٹری ہیں۔ ریاست ہائے راجپوتانہ کا ریذیڈنٹ مقرر کیا جائے گا۔

**واردھا ۴ جولائی۔** ایک کانپوری سیٹھ نے پانچ سال تک کے لئے ان صوبوں میں ہندی کی ترویج کے لئے پندرہ ہزار روپیہ سالانہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ جہاں ہندی کا زیادہ رواج نہیں۔

**راولپنڈی ۴ جولائی۔** بلدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان نے ایک ممبر کی تحریک پر طوائفوں کو بلدیہ کی حدود سے خارج کرنے کے سلسلہ میں ایک سب کمیٹی مقرر کی تھی سب کمیٹی نے متفقہ طور پر اس تجویز سے اتفاق کیا ہے۔ سب کمیٹی کی متفقہ رپورٹ بلدیہ کے آئندہ اجلاس میں غور کے لئے پیش ہو گی۔ اور اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کوئی مناسب اقدام کیا جائے گا۔

**رزمک ۴ جولائی۔** وزیرستان میں گذشتہ شب پھر سنسنی پھیل گئی جبکہ ۲۵ پٹھانوں پر مشتمل ایک جماعت نے دریائے ٹوچی کے جنوبی حصہ میں فوجی چوکیوں پر گولیاں برسائیں۔ تھوڑی دیر بعد پٹھانوں نے چوکیوں پر حملہ کر دیا لیکن بعد ازاں پسپا ہو گئے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ پٹھانوں کو اس لڑائی میں نقصان جان پہنچا۔ لیکن برطانوی فوج کا کوئی سپاہی ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ کارونیشن کیمپ کی چوکی پر بھی گولیاں برسائی گئیں۔ لیکن رائفلوں سے گولیاں چلا کر انہیں پیچھے ہٹا دیا گیا۔

**شملہ ۴ جولائی۔** کل سکھوں کے ایک وفد نے سر سکندر حیات خان سے ملاقات کی۔ اس وفد میں سر سندر سنگھ مجیٹھیہ اور اسمبلی کی سکھ نیشنلسٹ پارٹی کے چند ارکان بھی شامل تھے۔ وفد نے وزیر اعظم کو مطلع کیا۔ کہ فسادات آہلہ کے متعلق پولیس نے اچھی طرح تحقیق نہیں کی۔ وزیر اعظم نے مطلع کیا۔ کہ اس وقت تک ۴۸ مسلمان گرفتار ہو چکے ہیں۔ نیز انہیں اطمینان دلایا۔ کہ تحقیقات نہایت غیر جانبداری سے کی جائے گی

**دہلی ۴ جولائی۔** مختلف صوبجات کی اسمبلیوں کے اجلاس منعقد ہونے کی تاریخیں مقرر ہو گئی ہیں۔ چنانچہ آسام اسمبلی کا اجلاس ۳؍ اگست کو منعقد ہوگا۔ بنگال لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس ۱۹ جولائی کو اور کونسل کا اجلاس ۲۰ جولائی کو۔ یو۔ پی اسمبلی کا اجلاس ۲۱ جولائی اور بہار کونسل کا اجلاس ۲۳ جولائی کو اور کونسل کا اجلاس ۲۲ جولائی کو منعقد ہوگا۔ بمبئی اسمبلی کا اجلاس ۱۹ر

**الہ آباد ۴ جولائی۔** پنڈت کرشن کانت مالویہ نے اس معاہدہ کی شرائط شائع کر دی ہیں۔ جو ہندو سکھ نیشنلسٹ پارٹی اور یونائیٹڈ مسلم پارٹی کے درمیان وزارت مرتب کرنے کے سلسلے میں طے ہوا تھا۔ اس کی اہم شرائط حسب ذیل ہیں۔ ہندی گورمکھی سرکلر واپس لے لیا جائے گا ہندو سکھ نیشنلسٹ پارٹی کے ایک ممبر کو وزارت میں شامل کیا جائے گا صوبہ کے تمام سکولوں اور کالجوں میں ۲۵ فیصدی ہندو اور سکھ طلبا لئے جائیں گے۔ ۲۵ فیصدی سرکاری ملازمتیں ہندوؤں اور سکھوں کو دی جائیں گی۔ کوئی بل ایسا نہیں پیش کیا جائے گی۔ جس کا کسی فرقہ کے مفاد پر خراب اثر پڑے۔ جب تک اس فرقہ کے ۷۵ فیصدی ممبر اسمبلی اس بل کی منظوری نہ دیں اسے پیش نہ نہیں کیا جائے گا۔ ۲۵ فیصدی وزارتوں میں سے ہندوؤں کو ۱/۳ سکھوں کو دی جائیں گی۔

**سری نگر ۴ جولائی۔** مسلمانوں کے جلوس پر فائرنگ کے حادثہ کی تحقیق کے لئے جو کمیشن مقرر ہوا تھا اس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے پنڈت بھیم سین سٹی مجسٹریٹ نے جس نے پولیس کو فائر کرنے کا حکم دیا تھا۔ اپنی شہادت میں لکھایا کہ جلوس تین چار ہزار ارکان پر مشتمل تھا میں نے انہیں منتشر ہونے کا حکم دیا تھا۔ مگر اس نے منتشر ہونے کی بجائے پولیس کو دھمکیاں دینی شروع کر دیں اس پر میں نے حکم دیا۔ کہ جبراً ہجوم کو منتشر کر دیا جائے۔ چنانچہ اس نے لاٹھی چارج کیا۔ مگر اس کا بھی کوئی اثر نہ ہوا۔ اس کے بعد فائرنگ کر کے جلوس کو منتشر کیا گیا۔

**بمبئی ۴ جولائی۔** مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان کے جواب میں ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھتے ہیں۔ پنڈت نہرو کہتے ہیں کہ مسلم لیگ کی طرف سے ذاتی حملے کئے جاتے ہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ حملوں کی ابتدا کانگرس ہی کی طرف سے ہوئی۔ جس میں مجھے فرقہ پرست۔ برطانی ملوکیت کا ایجنٹ۔ آزادیٔ ہند کا دشمن اور مسلم لیگ کو غداران وطن کی جماعت کہا گیا ہے۔ میں پنڈت جی سے پوچھتا ہوں کہ کیا وہ ان حملوں سے واقف نہیں جو آچاریہ کرپلانی نے مجھ پر اور مسلم لیگ پر کئے۔

**شملہ ۴ جولائی۔** معلوم ہوا ہے کہ سردار فیض محمد خان وزیر امور خارجہ افغانستان ۳۰ جون کو عازم طہران ہو گئے۔ آپ ایران افغانستان کے معاہدہ عدم اقدامات جارحانہ پر دستخط کریں گے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی